پریس کانفرنس حج 2022ء (1443ھ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام وعلیکم ورحمتہ اللہ

آج کی اس پریس کانفرنس کا مقصد آپ میڈیا کے نمائندوں کے توسط سے پاکستان کے ان تمام حج کے خواہشمند افراد تک یہ پیغام پہنچانا ہے کہ عالمی وبائی مرض کووڈ 19 کی وجہ سے جہاں دنیا بھر میں تمام شعبہ ہائے زندگی کو متاثر کیا وہیں مسلمانوں کی سب سے مقدس عبادت گاہیں خانہ کعبہ اور روضہ رسول ﷺ پر حاضری کے فریضہ یعنی حج کو بھی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

آپ کو معلوم ہے کہ کووڈ کی وجہ سے سعودی حکومت نے 2020 اور 2021 میں صرف مقامی طور پر حج کا انعقاد کیا تھا۔

اب جبکہ اللہ کے فضل و کرم سے اس وبائی مرض سے کافی حد تک نجات مل چکی ہے اور دنیا اپنے معمولات زندگی کی طرف رواں دواں ہو چکی ہے وہیں ہم سب کے لئے یہ ایک بہت بڑی خوشخبری ہے کہ اس سال حکومت سعودی عرب نے حج کے بین الاقوامی سطح پر انعقاد کا اعلان کر دیا ہے۔

اس ضمن میں حکومت پاکستان خادم الحرمین الشرفین شیخ سلمان بن عبدالعزیز السعود اور ولی عہد شیخ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز السعود کے شکر گزار ہیں جن کی بدولت حکومت سعودی عرب نے کووڈ 19 کے بعد تمام دنیا کے مسلمانوں کے لئے حرمین الشریفین کے دروازے کھول دیئے اور حج کا اعلان کیا ہے۔

یہاں یہ بات بتانا ضروری ہے کہ روایتی طور پر ہر سال حج کے اختتام کے بعد ہی سے آئندہ آنے والے حج کی تیاریوں کا آغاز ہو جاتا تھا جس میں سب سے اہم حکومت سعودی عرب کی جانب سے حج تعلیمات کا اعلان ہوتا تھا جس کی بنیاد پر تمام دنیا کے ممالک بشمول پاکستان اپنی سالانہ حج پالیسی کو وضع کرتے تھے۔ یعنی حج کی مکمل تیاریوں کے لئے تقریباً سات سے آٹھ ماہ کا وقت مل جاتا تھا لیکن اس کے برعکس اس سال سعودی عرب حکومت کی جانب سے کووڈ 19 کے SOP پر عمل درآمد کی وجہ سے حج تعلیمات کے اعلان میں کافی تاخیر ہوئی ہے جس کی وجہ سے حج سے متعلقہ تیاریوں کے لئے نہ صرف بہت قلیل وقت ہمارے لئے سب سے بڑا چیلنج ہے بلکہ ساتھ ہی ساتھ حج تعلیمات میں حج اخراجات کی

تفصیلات اب تک مہیا نہیں کی گئیں ہیں جس کا سعودی عرب حکومت کی جانب سے منتظر ہیں۔ اس سلسلے میں ہمارا حج ڈائریکٹوریٹ جنرل جدہ مسلسل متعلقہ سعودی اداروں سے رابطے میں ہے۔ چونکہ سعودی تعلیمات کے مطابق ہمیں حج سے متعلقہ تیاریوں کو مکمل کرنے کے لئے 15 شوال 1443ھ یعنی 16 مئی 2022ء تک کا وقت دیا گیا ہے۔

لہذا ان مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی نے آگے کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ چونکہ حج سے متعلقہ ضروری حج اخراجات کی تفصیلات سعودی عرب سے اب تک موصول نہیں ہوئی ہیں لہذا عید کی چھٹیوں میں وقت کے ضیاع سے بچنے کے لئے حج درخواستیں بمعہ مبلغ پچاس ہزار روپے (Rs.50,000) ٹوکن منی (Token Mony) کے طور پر تمام عازمین حج سے مورخہ 1 تا 13 مئی 2022 (1-13 مئی) تک وصول کی جائیں گی۔

یہ درخواستیں 1 - 13 مئی 2022 تک گھر بیٹھ کر آن لائن بھی جمع کرائی جاسکتی ہیں لیکن ٹوکن منی کی وصولی 9 تا 13 مئی 2022 تک حکومت کے منظور کردہ شریعیہ اکاؤنٹ کے حامل بینکوں میں جمع ہوں گی۔ اس کے علاوہ حج کے وہ خواہشمند حضرات جو ٹوکن منی اور درخواست فارم بینک ہی میں اکٹھے جمع کروانا چاہتے ہیں وہ حکومت کے منظور شدہ شریعیہ اکاؤنٹ کے حامل بینکوں میں 9 تا 13 مئی 2022 تک جمع کرواسکتے ہیں۔

تمام درخواستیں مندرجہ ذیل شرائط کے تحت وصول کی جائیں گی۔

ا۔ اس سال سعودی عرب میں مختلف سہولیات کی قیمتوں اور ٹیکسز میں اضافے کی وجہ سے حج اخراجات میں بہت زیادہ اضافہ متوقع ہے۔ سعودی وزارت حج نے اس اضافے سے متعلق کئی وجوہات زیر بحث ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہمیں اس قدر زیادہ اضافے کے لئے تیار رہنا چاہیئے جو کہ ایک محتاط اندازے کے مطابق 700,000 سے 1,000,000 روپے تک ہو سکتے ہیں۔

۲۔ اس سال دنیا بھر کے لئے سعودی عرب نے حج کی روایتی تعداد میں کمی کرتے ہو تقریباً 45 فیصد یعنی دس لاکھ افراد کا حج کوٹہ تمام مسلم ممالک میں تقسیم کیا ہے جس کے مطابق پاکستان کے حصے میں 81,132 کا کوٹہ آیا ہے۔

۳۔ اس سال حج کوٹہ کو 40 فیصد سرکاری حج سکیم اور 60 فیصد پرائیویٹ حج سکیم میں تقسیم کئے جانے کی تجویز ہے۔

۴۔ اس سے پہلے کہ میں آپ کے سوالات سنوں، مجھے اس سال کی سعودی تعلیمات کے اب تک کے چند چیدہ چیدہ نکات بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔

۵۔ سعودی تعلیمات کے مطابق حج کے لئے عمر کی بالائی حد 65 سال مقرر کی گئی ہے۔

۶۔ عازمین حج کے لئے سفارش کردہ کوڈ ویکسین اور بوسٹر ڈوز لگوانا اور روانگی سے 72 گھنٹے قبل PCR ٹیسٹ کروانا لازمی ہے۔

۷۔ چھ ماہ کارآمد مشین ریڈایبل پاسپورٹ، کارآمد شناختی کارڈ اور صحت کا تازہ ترین سرٹیفکیٹ لازم ہے۔

۸۔ ان چیدہ شرائط کے علاوہ جیسے ہی سعودی عرب حکومت کی جانب سے حج کے ضروری اخراجات کا حتمی تخمینہ اور دیگر شرائط موصول ہوئیں تو ان سے متعلق آپ کو اور عازمین کو بھی مطلع کر دیا جائے گا۔

آخر میں، میں آپ تمام حضرات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور آج کی اس پریس کانفرنس سے متعلقہ سوالات کو خوش آمدید کرتا ہوں۔

☆☆☆